بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم چہارشنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱ | ۳۰ ظہور ۱۳۴۶ ہش ۲۲ جمادی الاول ۱۳۸۷ھ ۳۰ اگست ۱۹۶۷ء | نمبر ۱۹۴

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جہاں تک ہو سکے اپنے اعمال کو اس تعلیم کے ماتحت کرو جو دی جاتی ہے

اعمال پروں کی طرح ہیں بغیر اعمال کے انسان روحانی مدارج کیلئے پرواز نہیں کرسکتا

"ہماری جماعت میں وہی داخل ہوتا ہے جو ہماری تعلیم کو اپنا دستور العمل قرار دیتا ہے اور اپنی ہمت اور کوشش کے موافق اس پر عمل کرتا ہے۔ لیکن جو محض نام رکھا کر تعلیم کے موافق عمل نہیں کرتا وہ یاد رکھے کہ خداتعالیٰ نے اس جماعت کو ایک خاص جماعت بنانے کا ارادہ کیا ہے اور کوئی آدمی جو دراصل جماعت میں نہیں ہے محض نام لکھانے سے جماعت میں نہیں رہ سکتا۔ اس پر کوئی نہ کوئی وقت ایسا آجائے گا کہ وہ الگ ہو جائے گا۔ اس لئے جہاں تک ہو سکے اپنے عمل کو اس تعلیم کے ماتحت کرو جو دی جاتی ہے۔ اعمال پروں کی طرح ہیں۔ بغیر اعمال کے انسان روحانی مدارج کے لئے پرواز نہیں کرسکتا اور ان اعلیٰ مقاصد کو حاصل نہیں کرسکتا جو ان کے نیچے اللہ تعالیٰ نے رکھے ہیں۔ پرندوں میں فہم ہوتا ہے۔ اگر وہ اس فہم سے کام نہ لیں تو جو کام ان سے ہوتے ہیں نہ ہو سکیں۔ مثلاً شہد کی مکھی میں اگر فہم نہ ہو تو وہ شہد نہیں نکال سکتی اور اسی طرح نامہ بر کبوتر جو ہوتے ہیں ان کو اپنے فہم سے کس قدر کام لینا پڑتا ہے کہ کس قدر دُور دراز کی منزلیں وہ طے کرتے ہیں اور خطوط کو پہنچاتے ہیں۔ اسی طرح پرندوں سے عجیب عجیب کام لئے جاتے ہیں۔ پس پہلے ضروری ہے کہ آدمی اپنے فہم سے کام لے اور سوچے کہ جو کام میں کرنے لگا ہوں یہ اللہ تعالیٰ کے احکام کے نیچے اور اس کی رضا کے لئے ہے یا نہیں۔ جب یہ دیکھ لے اور فہم سے کام لے تو پھر ہاتھوں سے کام لینا ضروری ہوتا ہے۔ سستی اور غفلت نہ کرے۔ ہاں یہ دیکھ لینا ضروری ہے کہ تعلیم صحیح ہو کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ تعلیم صحیح ہوتی ہے لیکن انسان اپنی نادانی اور جہالت سے یا کسی دوسرے کی شرارت اور غلط بیانی کی وجہ سے دھوکا میں پڑ جاتا ہے۔ اس لئے خالی الذہن ہو کر تحقیق کرنی چاہیئے۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۴۳۹-۴۴۰)

اخبار احمدیہ

— ربوہ ۲۹ اگست۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔

— محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب لنڈن سے اپنے خط مورخہ ۲۳ اگست ۱۹۶۷ء میں رقم فرماتے ہیں:-

"خاکسار احباب اور بزرگان کی مخلصانہ دعاؤں کا نہایت ممنون ہے۔ بفضل اللہ اب خاکسار کو درد سے افاقہ ہے۔ لیکن چلنے پھرنے میں ابھی احتیاط کی ضرورت ہے خاکسار دعا کا خواستگار ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے کمال فضل سے کامل صحت عطا فرمائے آمین"

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۲۶ اگست بروز ہفتہ بعد نماز عصر مسجد مبارک میں مندرجہ ذیل دو نکاحوں کا اعلان فرمایا۔

(۱) لفٹنٹ سردار خلیل احمد صاحب ولد محترم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب کا نکاح عزیزہ محترمہ امۃ النصیر صاحبہ بنت سردار بشارت احمد صاحب حال لنڈن کے ساتھ ساڑھے سات ہزار روپیہ مہر پر ہوا۔

(۲) مکرم محمود مجیب اصغر ولد محترم فضل الرحمٰن صاحب کا نکاح عزیزہ محترمہ مریم صدیقہ صاحبہ بنت محترم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب افریقہ سے پانچہزار روپے پر ہوا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اعلان نکاح میں خاندان کے بزرگ حضرت سردار عبدالرحمٰن صاحبؓ سابق سردار مہر سنگھ کا ذکر نہایت قابل رشک الفاظ میں فرمایا حضور نے فرمایا کہ انہوں نے دعا کا ہتھیار جو اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا واحد ہتھیار ہے ہمیشہ استعمال کیا اللہ تعالیٰ نے ان کی بہت سی دعاؤں کو سنا ہے۔ ہماری بھی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی اولاد کو بھی ہمیشہ اس راہ پر چلائے اور آسمانی برکتوں سے نوازے۔ آمین۔ احباب سے بھی درخواست ہے کہ ہر دو نکاحوں کے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار ابوالعطاء جالندھری

زعماء مجالس انصار اللہ فوری توجہ فرمائیں

آجکل تمام مجالس انصار اللہ ہفتہ تربیت و اصلاح منا رہی ہیں۔ زعماء کرام سے درخواست ہے کہ اس ہفتہ کی رپورٹ فوری طور پر دفتر مرکزیہ انصار اللہ میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۳۰ اگست ۱۹۶۷ء

امن کے قیام کیلئے آٹھ اسلامی احکام

(۴)

مساواتِ انسانی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ نے قیام امن کے لئے اسلام کا جو چھٹا حکم پیش کیا ہے۔ وہ حسب ذیل ہے۔

"اسلام کی نگاہ میں سب انسان برابر ہیں۔ خواہ ان کا تعلق کسی مذہب سے ہو یا کسی ملک سے ہو یا کسی قوم سے ہو یا کسی رنگ سے ہو قرآن کریم کی نگاہ اور اللہ کی نگاہ میں سب برابر ہیں۔"

یہ تو حقیقت ہے کہ تمام الٰہی مذاہب میں انسانی مساوات کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ لیکن اسلام کا امتیاز یہ ہے کہ اسلام نے اس مجمل حکم کو کھول کر بیان فرما دیا ہے تا کہ کسی قسم کا کوئی شک وشبہ باقی نہ رہے کہ نسل رنگ قوم و قبیلہ وغیرہ انسانوں میں وجہ امتیاز بن سکتے ہیں۔ جو لوگ مادی نقطۂ نظر سے مختلف اقوام اور نسلوں میں امتیاز رکھتے ہیں۔ وہ دراصل دنیا میں جنگ و جدل کی بنیاد رکھتے ہیں۔

عرب ہی میں لوگ قبیلہ قبیلہ میں بٹے ہوئے نہیں تھے بلکہ تمام دنیا میں نسل و رنگ کی بناء پر مختلف اقوام آباد تھیں جو ایک دوسرے کو اپنے سے گھٹیا خیال کرتی تھیں۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ بعض مذاہب کی بناء ہی امتیاز نسل پر آ پڑی ہے۔ جیسا کہ یہودی اور ہندو لوگ اپنی اپنی جگہ اپنی نسل کو تمام بنی نوع انسان سے برتر خیال کرتے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ ان ملکوں میں جہاں جہاں یہ لوگ بکثرت پائے جاتے ہیں۔ وہاں وہاں دوسرے انسان دوسرے درجے کے انسان گنے جاتے ہیں۔ یہودی سمجھتے ہیں۔ کہ ہم اللہ تعالےٰ کی منتخب شدہ قوم ہیں۔ ہمارے برابر کوئی دوسری قوم نہیں۔ ہندوؤں میں تو یہ مرض نہایت مہلک صورت اختیار کر گیا ہوا ہے۔ ان میں اونچ جاتی اور نیچ جاتی کا ہی صرف امتیاز نہیں بلکہ آگے ان دونوں شاخوں سے کئی شاخیں پھوٹتی چلی جاتی ہیں۔ اونچ جاتی میں تین اقوام داخل ہیں۔ برہمن۔ کھشتری اور ویش۔ پھر ان کی آگے سینکڑوں شاخ در شاخ شاخیں پھیلتی گئی ہیں۔ اسی طرح نیچ جاتی بھی کئی شاخوں میں بٹے ہوئے ہیں۔

ان لوگوں کے نزدیک انسان نسل سے شریف اور رذیل بنتا ہے۔ حالانکہ یہ کلیہ سراسر غلط ہے۔ ہم نہیں سمجھتے۔ یہ تقسیم ہندوؤں کے پیشوایان مذہب کی طرف سے ہے بلکہ ہم نہ سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ نے جو رسول ہندوستان میں بھیجے ہیں۔ وہ خاص کر اسی امتیاز کو مٹانے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔ چنانچہ جینیزم۔ بدھ ازم وغیرہ مذاہب میں ایسے امتیازات ناپید ہیں۔ حضرات رام و کرشن علیہ السلام نے بھی ذات پات کا کھنڈن کیا ہے۔ الغرض الٰہی مذاہب میں ایسے امتیازات قطعاً جائز نہیں ہیں۔ لیکن جیسا کہ ہم نے کہا ہے اسلام نے ان امتیازات کی جڑھ ہی اکھاڑ کر رکھ دی ہے۔ اور اس کے مقابلہ میں برتری کا ایک ایسا نظریہ پیش کیا ہے۔ اور ایسے جچے تلے الفاظ میں پیش کیا ہے کہ جس کی نظیر تاریخ مذاہب عالم میں نہیں ملتی۔

اسلام میں تو صرف یہ کہا گیا ہے۔ کہ نسل و رنگ اور قبیلوں کے امتیازات بے معنی ہیں بلکہ یہ نظریہ پیش کیا ہے۔ کہ انسان کی فضیلت قبیلوں سے نہیں۔ یہ تو صرف پہچان کے لئے مختلف قبیلے بن جاتے ہیں۔ ورنہ کسی خاص قبیلہ کا فرد ہونے کی وجہ سے کسی انسان کو کوئی فضیلت دوسرے انسان پر حاصل نہیں ہوتی۔ انسان خواہ کسی قبیلہ سے تعلق رکھتا ہو۔ خواہ وہ کسی نسل سے ہو۔ خواہ اس کا کوئی رنگ ہو۔ خواہ وہ کسی ملک یا قوم میں سے ہو۔ اس سے ایک انسان کو دوسرے انسان پر قطعاً کوئی فضیلت حاصل نہیں ہوتی۔ البتہ ایک انسان کو دوسرے انسان پر اپنے اعمال کی وجہ سے ضرور فضیلت ہو جاتی ہے۔ جو شخص اچھے کام کرتا ہے جو اللہ تعالےٰ کو جانتا پہچانتا اور مانتا ہے۔ اور اس کا حق ادا کرتا ہے۔ جو نیک اعمال بجا لاتا ہے۔ الغرض جو انسان بنتا ہے اس کو اندھے پر ضرور فضیلت حاصل ہے۔ مگر اس فضیلت کی وجہ سے بھی اس کو کوئی خاص قانونی حقوق نہیں حاصل ہو جاتے

پچھلے دنوں یو۔ این او نے ایک کمیشن مختلف نسلوں کی کنہ معلوم کرنے کے لئے مقرر کیا تھا کمیشن نے خاصی تحقیقات سے یہ فیصلہ دیا کہ تمام انسان ایک ہی نسل سے تعلق رکھتے ہیں۔ مختلف حالات میں رہنے کی وجہ سے ان میں رنگ وغیرہ اور دوسرے امتیازات پیدا ہو گئے ہیں۔ قرآن کریم نے شروع ہی سے بیان کر دیا ہوا ہے۔ کہ تمام بنی نوع انسان ایک ہی انسان کی اولاد ہیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ جو بچہ پیدا ہوتا ہے۔ وہ مسلمان ہوتا ہے۔ کیونکہ اسلام فطری دین ہے۔ البتہ بعد میں اختلاف تربیت کی وجہ سے کوئی یہودی اور کوئی عیسائی وغیرہ بن جاتے ہیں۔

دراصل انسانوں کو نفس امارہ نے مختلف نسلوں اور قوموں اور قبیلوں میں تقسیم کر دیا ہوا ہے۔ کسی قبیلہ میں کبھی کوئی اچھا انسان پیدا ہوا جس نے شجاعت اور سخی سے متاثر کیا۔ اس قبیلہ کو لوگوں کی نگاہ میں فضیلت حاصل ہو گئی ― یہ محض عارضی چیز ہے۔ کوئی انسان خواہ کسی قبیلہ کا ہو۔ اس کو قطعاً دوسرے پر بطور انسان کے کوئی فضیلت نہیں ہے۔ اسلام میں تمام انسان قانون کی نظر میں برابر ہیں۔ یہاں تک کہ اچھے اعمال کی وجہ سے بھی جو کسی کی فضیلت ہوتی ہے وہ بھی نظر انداز ہو جاتی ہے۔ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ ایک مدعی کے مقابلہ میں بطور انسان کے برابر قرار دیئے جاتے ہیں۔ قاضی محض اس لئے کہ فلاں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا خاص صحابی ہے۔ اس کو کوئی رعایت نہیں دیتا۔ اگر رعایت دے تو وہ قضا کے عہدے کے لئے نالائق سمجھا جائے گا۔

مسلمانوں میں اسلام کا یہ اصول اس قدر رائج ہے۔ کہ شہنشاہ جہانگیر کی چہیتی ملکہ نورجہاں کو بھی قتل کے جرم میں خود جہانگیر نے پھانسی کی سزا کا حکم دے دیا تھا۔ اور اگر مقتول کے وارث اسلامی شریعت کے مطابق

دِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ

دیت اپنی خوشی سے منظور نہ کرتے تو نورجہاں بھی قتل کے عوض قتل ہو جاتی۔ ایک مخزومی قبیلہ کی عورت سرقہ کے جرم کا ارتکاب کرتی ہے۔ تو سفارش کرنے والوں سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میری لڑکی فاطمہ (رضی اللہ عنہا) بھی یہ جرم کرتی۔ تو میں اس کو بھی ہاتھ قطع کرنے کی سزا دیتا۔

اس اصول کی قرآن کریم اور احادیث میں ہر پہلو سے وضاحت فرما دی گئی ہے اور اب دنیا میں صرف مسلمان ہی ایک قوم ہے۔ جس میں گورے کالے۔ احمر و اسود کا کوئی امتیاز نہیں ہے۔ ایک کالا کلوٹا حبشی سیدنا حضرت بلال رضی اللہ تعالےٰ عنہ نکاح کرنا چاہتے ہیں۔ تو بڑے بڑے معزز سرداران عرب اپنی لڑکیاں پیش کر دیتے ہیں۔ آج امریکہ میں حبشیوں کے ساتھ جو سلوک ہو رہا ہے۔ اس کو ساری دنیا دیکھ رہی ہے۔ ہندوستان میں اونچ جاتی جو گل کھلا رہے ہیں۔ وہ بھی ظاہر ہے۔

الغرض انسانی مساوات کا جو معیار اسلام نے پیش کیا ہے۔ اور جس طرح اس کے ہر پہلو کو لے کر اس پر روشنی ڈالی ہے۔ اور پھر جس طرح اس کو ممنوع فرمایا ہے اس کی نظیر کسی قانون میں کسی ملک کے رواج میں نہیں مل سکتی۔ دنیا میں قیام امن کے لئے یہ اصول اتنا ضروری ہے۔ کہ جیسا کہ ہم نے اوپر ذکر کیا ہے۔ یو۔ این۔ او نے اس کے لئے کمیشن مقرر کیا تھا۔ جس نے اسلامی اصول کی تائید کی ہے۔ لیکن دنیا اقوام جو یو۔ این کا کرتا دھرتا ہیں۔ وہی اس کی خلاف ورزی کی مرتکب ہو رہی ہیں۔ اس سے واضح ہے کہ جب تک مذہب کی قوت پیچھے نہ ہوگی۔ انسان نفس امارہ کا شکار ہوتا ہی چلا جائے گا۔

―――――

تحریک جدید کی اہمیت —— حضرت المصلح الموعودؓ کی نظر میں

(مرتبہ مکرم حکیم محمد ابراہیم صاحب سابق مبلغ مشرقی افریقہ)

تحریک جدید کا قیام اللہ تعالیٰ کے خاص منشا کے ماتحت کیا گیا۔ اور حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روح القدس کی تائید سے اس تحریک کو قائم فرمایا۔ ابتداء میں تو محسوس نہ ہوتا تھا کہ اس تحریک کا اثر کتنا وسیع ہوگا لیکن بعد میں آنے والے واقعات سے معلوم ہوگیا کہ واقعہ میں یہ تحریک خدا تعالیٰ کی طرف سے قائم کی گئی تھی۔

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تقاریر میں سے چند اہم اقتباس ذیل میں درج کئے جاتے ہیں تاکہ احباب بالخصوص نوجوان اس تحریک کی اہمیت کا اندازہ لگا سکیں۔

حضورؓ نے ایک موقع پر فرمایا:۔

"جب مَیں نے اس تحریک کا اعلان کیا اس وقت خود مجھے بھی اس تحریک کی کئی حکمتوں کا علم نہیں تھا۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ایک نیت اور ارادہ کے ساتھ مَیں نے یہ سکیم جماعت کے سامنے پیش کی تھی۔ مگر بعض اوقات اللہ تعالیٰ کی رحمت انسانی قلب پر تصرّف کرتی اور روح القدس اس کے تمام ارادوں اور کاموں پر حاوی ہو جاتی ہے۔ مَیں سمجھتا ہوں کہ میری زندگی میں بھی یہ ایسا ہی واقعہ تھا جبکہ

روح القدس میرے دل میں اُترا اور وہ میرے دماغ پر ایسا حاوی ہو گیا کہ مجھے یوں محسوس ہوُا گویا اس نے مجھے ڈھانپ لیا ہے اور ایک نئی سکیم ایک دنیا میں تغیر پیدا کر دینے والی سکیم میرے دل پر نازل کر دی۔ اور مَیں دیکھتا ہوں کہ میری تحریک جدید کے اعلان سے پہلے کی زندگی اور بعد کی زندگی میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ قرآنی نکتے پہلے بھی مجھ پر کھلتے تھے اب بھی کھلتے ہیں مگر پہلے کوئی معین سکیم میرے سامنے نہیں تھی جس کے قدم قدم کے نتیجہ سے مَیں واقف ہوں اور مَیں کہہ سکوں کہ اس اس رنگ میں ہماری جماعت ترقی کرے گی۔ مگر اب میری حالت ایسی ہی ہے کہ جس طرح ایک انجینئر ایک عمارت بناتا اور اسے یہ علم ہوتا ہے کہ یہ عمارت کب ختم ہوگی اس میں کہاں کہاں طاقچے رکھے جائیں گے کتنی کھڑکیاں ہوں گی، کتنے دروازے ہوں گے۔ کتنی اونچائی پر چھت پڑے گی۔

اسی طرح دنیا کی اسلامی فتح کی منزلیں اپنی بہت سی تفاصیل اور مشکلات کے ساتھ میرے سامنے ہیں....

پہلے مَیں ان باتوں پر ایمان رکھتا تھا مگر اب مَیں صرف ایمان ہی نہیں رکھتا بلکہ مَیں تمام باتوں کو دیکھ رہا ہوں--- ایک ایک چیز کا اجمالی علم میرے ذہن میں موجود ہے۔.. مَیں خود بھی اس وقت تک ان باتوں کو نہیں سمجھا تھا جب تک اللہ تعالیٰ نے مجھ پر ان امور کا انکشاف نہ کیا۔ پس تم ان باتوں کو نہیں سمجھ سکتے اور بے شک تم کہہ سکتے ہو کہ ہمیں تو کوئی بات نظر نہیں آتی لیکن مجھے تمام باتیں نظر آرہی ہیں۔ آج نوجوانوں کی ٹریننگ اور تربیت کا زمانہ ہے اور ٹریننگ کا زمانہ خاموشی کا زمانہ ہوتا ہے۔ لوگ سمجھ رہے ہوتے ہیں کہ کچھ نہیں ہو رہا مگر جب قوم تربیت پاکر عمل کے میدان میں نکل کھڑی ہوتی ہے تو دنیا انجام دیکھنے لگ جاتی ہے۔ درحقیقت ایک ایسی زندہ قوم جو ایک ہاتھ کے اٹھنے پر اٹھے اور ایک ہاتھ کے گرنے پر بیٹھ جائے دنیا میں عظیم الشان تغیر پیدا کر دیا کرتی ہے۔ اور یہ چیز ہماری جماعت میں ابھی پیدا نہیں ہوئی۔ ہماری جماعت میں قربانیوں کا مادہ ہے مگر ابھی یہ جذبہ ان کے اندر اپنے کمال کو نہیں پہنچا کہ جونہی ان کے کانوں میں خلیفۂ وقت کی طرف سے کوئی آواز آئے اسی وقت جماعت کو یہ محسوس نہ ہو کہ کوئی انسان بول رہا ہے بلکہ یوں محسوس ہو کہ فرشتوں نے ان کو اٹھا لیا ہے اور صور اسرافیل ان کے سامنے پھونکا جارہا ہے۔ جب آواز آئے کہ بیٹھو تو اس وقت انہیں یہ معلوم نہ ہو کہ انسان بول رہا ہے بلکہ یوں محسوس ہو کہ فرشتوں کا تصرّف ان پر ہو رہا ہے۔ اور وہ ایسی سواریاں ہیں جن پر فرشتے سوار ہیں جب وہ کہے کہ بیٹھ جاؤ تو سب بیٹھ جائیں۔ جب کہے کہ کھڑے ہو جاؤ تو سب کھڑے ہو جائیں۔ جس دن یہ روح ہماری جماعت میں پیدا ہو جائے گی اس دن دنیا میں اسلام کا پرچم پھر نئے سرے سے لہرانے لگ جائے گا۔"

(الفضل ۱۰ اپریل ۱۹۳۹ء)

ایک اور موقع پر حضورؓ نے ارشاد فرمایا:۔

"خدا تعالیٰ کا مقرب بنانے کے لئے جن مجاہدات کی ضرورت ہے ان کی طرف جماعت کو متوجہ کرنا ضروری ہے۔ پس مَیں پھر جماعت کو اس طرف توجہ دلا دیتا ہوں خصوصًا ان لوگوں کو جو نادہند ہیں اور جن کی طرف تحریک جدید کا کئی کئی سال کا بقایا ہے کہ جب ان کے لئے رستہ کھلا تھا کہ وہ اس میں شامل نہ ہوں تو وہ کیوں شامل ہوئے۔ اور جب ان کے لئے اب بھی اس بات کا رستہ کھلا ہے کہ وہ اپنا نام کٹوا لیں تو وہ اپنا نام کیوں نہیں کٹواتے۔

ہمیں اس تحریک کے متعلق یہ نظر آتا ہے کہ اس میں حصہ لینے والوں کی تعداد پانچ ہزار کے گرد چکر لگا رہی ہے۔ گویا اس میں حصہ لینے والوں کی تعداد اتنی ہی ہے جتنی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کشف میں بیان ہوئی اس کے علاوہ بیسیوں رؤیا وکشوف اور الہامات اس تحریک کے بابرکت ہونے کے متعلق لوگوں کو ہوئے۔ بعض کو رؤیا میں رسول کریمؐ نے بتایا کہ یہ تحریک بابرکت ہے اور بعض کو الہامات ہوئے کہ یہ تحریک بہت مبارک ہے۔

غرض یہ ایک ایسی تحریک ہے جس کے بابرکت ہونے کے متعلق بیسیوں رؤیا وکشوف اور الہامات کی شہادت موجود ہے۔ اس کے علاوہ تحریک جدید کے واقعات اس کشف سے بہت ملتے جلتے ہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دیکھا اور جس میں بتایا گیا تھا کہ آپ کو پانچ ہزار سپاہی دیا جائیگا چنانچہ شروع سے ہی اس کی تعداد پانچ ہزار کے گرد چکر کھا رہی ہے مگر رؤیا سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ یہ تعداد بھی ذرا مشکل سے پوری ہوگی۔ چنانچہ رؤیا یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک شخص سے کہا کہ مجھے ایک لاکھ فوج کی ضرورت ہے اس نے کہا ایک لاکھ تو نہیں مگر پانچ ہزار سپاہی دیا جائے گا۔

تب آپ فرماتے ہیں مَیں نے کہا گو پانچ ہزار تھوڑے ہیں پر اگر خدا چاہے تو تھوڑے بہتوں پر فتح پا سکتے ہیں۔ پس اس رؤیا کا جو اندازہ ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ پانچ ہزار تعداد پوری تو ہوگی مگر ذرا مشکل سے۔ مگر وہ مشکل ہمیں اب نظر آنے لگ گئی ہے کہ کئی نادہند جنہوں نے کئی کئی سال سے چندہ دینے کا وعدہ کیا ہوُا ہے مگر ابھی تک انہوں نے اپنے وعدہ کو پورا نہیں کیا۔ اگر یہ نادہند نکل جائیں تو ہم اصل تعداد معلوم کرکے باقی جماعت کو تحریک کریں اور کہیں کہ بہادرو۔ ذرا ہمّت کرو اور اس پانچ ہزار کی تعداد کو پورا کرو مگر اب ہم کسی صحیح فیصلہ پر نہیں پہنچ سکتے کیونکہ ہمیں نظر تو یہ آتا ہے کہ تحریک جدید میں حصہ لینے والے پانچ ہزار چھ سو ہیں مگر ممکن ہے کہ وہ چار ہزار چھ سو ہوں اور باقی نادہند ثابت ہوں۔

مَیں جیسا کہ پہلے بھی بتا چکا ہوں اگر تحریک جدید میں حصہ لینے والوں کی تعداد پانچ ہزار سے اوپر چلی جائے اور چھ ہزار کے قریب پہنچ جائے تب بھی پیشگوئی کے پورا ہونے میں کوئی نقص

نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ پانچ اور چھ ہزار کے درمیان کوئی بھی تعداد ہو وہ پانچ ہزار ہی لکھی جائے گی۔ اور کسر کا حصہ شمار نہیں ہو گا۔ پس اگر آٹھ نو سَو کے قریب زیادہ بھی ہو جائیں تب بھی کوئی حرج نہیں لیکن ہم یہ نہیں برداشت کر سکتے کہ پانچہزار کی بجائے چار ہزار نوسَو یا چار ہزار نو سَو ننانوے سپاہی حاصل ہوں۔ ہاں اگر پانچ ہزار نو سَو یا پانچ ہزار نو سَو ننانوے ہو جائیں تو یہ کشف کے خلاف نہیں ہو گا مگر یہ تمام مشکل ہمیں نادہندوں کی وجہ سے پیش آ رہی ہے جن کے متعلق ہم یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہماری لسٹ میں ہیں حالانکہ حقیقتاً وہ ہماری لسٹ میں نہیں ہوتے اگر وہ نکل جائیں تو ہمیں پتہ لگ جائے کہ ہمیں اس غرض کے لئے کتنی محنت اور کرنی چاہیئے۔

پس جس قدر نادہند ہیں وہ تحریک جدید کے کام میں روک بن رہے ہیں اس لئے یا تو وہ اپنے اپنے چندہ کو ادا کر دیں اور یا اپنے نام ہمارے رجسٹر میں سے کٹوا لیں تا جماعت کے دوسرے باہمت دوستوں کی طرف ہم توجہ کریں۔ اسی طرح جو سال ختم ہو گیا ہے اس کی میعاد گو ۳۰ر نومبر تک ہی تھی مگر پھر بھی چند دوستوں کے وعدے ابھی پورے نہیں ہوئے انہیں کوشش کرنی چاہیئے کہ ۳۱ر جنوری تک اپنے وعدوں کو پورا کر دیں۔ پس آج مَیں یہ اعلان کرنا چاہتا ہوں کہ جن دوستوں کے ذمہ تحریک جدید کے گزشتہ چار سال میں سے ایک یا ایک سے زیادہ سالوں کا چندہ ابھی واجب الادا ہے وہ یا تو اپنے وعدوں کو جلد سے جلد پورا کریں اور اگر وہ اپنے وعدوں کو پورا نہیں کرتے تو یا ہم سے معافی لے لیں اور یا اپنے نام کٹوا لیں تاکہ نہ تو وہ خود گنہگار بنیں اور نہ صحیح لسٹ کے متعلق ہمیں کوئی دھوکا لگے۔"

(الفضل ۳۱ر دسمبر ۱۹۳۹ء)

پھر حضور تحریک جدید کی اصل غرض کے متعلق فرماتے ہیں:۔

"تحریک جدید کی غرض یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے تو ہم ساری دنیا میں اسلام کی طرف سے مقابلہ کرنے والے پہلوان کھڑے کر دیں۔ چاہے ایک کروڑ کے مقابلہ میں ایک انسان ہو۔ چاہے دو کروڑ کے مقابلہ میں ایک انسان ہو۔ چاہے تین کروڑ کے مقابلہ میں ایک انسان ہو۔ چاہے چار کروڑ کے مقابلہ میں ایک انسان ہو چاہے پانچ کروڑ کے مقابلہ میں ایک انسان ہو۔ چاہے دس کروڑ کے مقابلہ میں ایک انسان ہو۔ بلکہ خواہ ساری دنیا ایک طرف ہو اور دوسری طرف وہ اکیلا اور ناتواں انسان ہو جس کے کپڑے پھٹے ہوئے ہوں اور جس کو اپنے رہنے کے لئے مکان تک میسر نہ ہو اور کھانے کے لئے پیٹ بھر کر روٹی نہ ملتی ہو مگر وہ اپنی ناتوان اور کمزور آواز سے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا نعرہ بلند کر رہا ہو۔ جس دن ہم یہ کام کر لیں گے۔ جس دن ہم جاپان میں اپنے مبلغ بھجوا دیں گے۔ ہم فلپائن میں بھی اپنے مبلغ بھجوا دیں گے۔ ہم یورپ میں بھی اپنے مبلغ بھجوا دیں گے ہم جرمنی میں بھی اپنے مبلغ بھجوا دیں گے۔ ہم سوئٹزرلینڈ میں بھی اپنے مبلغ بھجوا دیں گے۔ ہم ڈنمارک میں بھی اپنے مبلغ بھجوا دیں گے ہم سپین میں بھی اپنے مبلغ بھجوا دیں گے۔ ہم پرتگال میں بھی اپنے مبلغ بھجوا دیں گے۔ اور اگر ہم زیادہ مبلغ نہ بھجوا سکیں تو کم از کم ایک مبلغ ہر علاقہ میں بھجوا دیں گے۔ اسی طرح ہم افریقن ممالک میں ایک ایک مبلغ بھجوا دیں گے تاکہ ان ممالک میں اسلام کا جھنڈا لہراتا رہے۔ اس دن ہم سمجھیں گے کہ ہمارے کام کا آغاز ہُوا ہے .... مگر ہم نے تو ابھی یہ بھی نہیں کیا۔ حالانکہ تحریک جدید کا پہلا مقصد یہ ہے کہ ہم دنیا کے ہر ملک میں کم از کم ایک آدمی ایسا کھڑا کر دیں جو اسلام کے جھنڈے کو اپنے ہاتھوں میں تھامے رکھے اور اس کے پھریرے کو ہوا میں لہراتا رہے۔ دنیا سمجھتی ہے کہ اس نے اسلام کو مٹا دیا ہے اگر ہر ملک میں ہمارا ایک ایک منادی ہو جو لوگوں کو یہ آواز دے رہا ہو کہ ہم بے شک کمزور ہیں ہم بے شک ناتواں اور حقیر ہیں۔ بے شک ہماری طاقت ٹوٹ گئی۔ ہماری حکومت جاتی رہی مگر اسلام نے اپنا سر نیچا نہیں کیا مگر اسلام کا پھریرا آج بھی ہوا میں لہرا رہا ہے مگر ابھی تو اس دن کے آنے میں بھی ہمیں دیر نظر آتی ہے اور اس کے لئے کئی قسم کی قربانیوں کی ضرورت ہے لیکن بہرحال جس دن ہم یہ کام کر لیں گے اس دن ہمارا دوسرا تجربہ یہ ہو گا کہ ان ممالک میں صرف اسلام کا پھریرا ہی نہ لہرائے بلکہ ان ممالک کے باشندوں میں سے کچھ ایسے لوگ پیدا کریں جو اسلام کے جھنڈے کو سرنگوں نہ ہونے دیں بلکہ ہمیشہ مضبوطی سے تھامے رکھیں ... چاہے وہ تعداد میں کتنے ہی تھوڑے ہوں اور چاہے وہ کتنے ہی کمزور اور ناتواں ہوں یہ ہمارا دوسرا مقصد ہے جو تحریک جدید کے ماتحت ہمارے سامنے ہے۔ غرض ہمارے سامنے بہت بڑا کام ہے۔ فتح بہت دور ہے اور منزل بہت بعید ہے۔

بزدل اس لمبی مسافت سے گھبراتا اور قربانیوں سے جی چراتا ہے۔ مگر بہادر انسان جانتا ہے کہ میرا یہ کام نہیں کہ مَیں دیکھوں کہ مجھے فتح حاصل ہوئی ہے یا نہیں بلکہ میرا یہ کام ہے کہ جب تک میری زبان چلتی رہے مَیں بولتا چلا جاؤں اور اللہ تعالیٰ کی توحید اور اس کے دین کی اشاعت زمین پر کرتا رہوں۔"

(الفضل ۸ر دسمبر ۱۹۳۹ء)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشادات کی روشنی میں روح القدس سے خاص فائدہ حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور جن مقاصد کے لئے حضور نے تحریک جدید قائم فرمائی تھی ان مقاصد کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین ثم آمین

درخواستِ دُعا

محمود احمد ابن راجہ محمد نواز خاں صاحب ساکن ڈلوال ضلع جہلم ایک پرانی دماغی بیماری میں مبتلا ہے۔ آج کل اسے بے ہوشی کے شدید دورے پڑ رہے ہیں جو بہت پریشانی کا باعث ہیں۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(راجہ ناصر احمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مشرقی پاکستان میں انصار اللہ کے اجتماعات

مجلس انصاراللہ مشرقی پاکستان کی اطلاع کے لئے اعلان ہے کہ نظارت علیاء انصاراللہ مشرقی پاکستان کے زیرِ انتظام مؤرخہ ۱۱ستمبر ۱۹۶۷ء سے مندرجہ ذیل تفصیل کے مطابق انصاراللہ کے اجتماعات منعقد ہوں گے جن میں دیگر علماء کرام کے علاوہ مرکز سے مکرم قاضی محمد نذیر صاحب ناظر اصلاح و ارشاد صدر انجمن احمدیہ ربوہ اور مکرم الحاج چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال تحریک جدید بھی شمولیت فرمائیں گے۔ احباب کو چاہیئے کہ وہ ان اجتماعات میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر مستفیض ہوں۔ ہر رکن کے لئے یہ ضروری ہو گا کہ وہ ان اجتماعات میں سے کم از کم کسی ایک اجتماع میں ضرور شریک ہوں۔

تاریخ	مقام اجتماع
۱۲، ۱۳ر ستمبر	چٹاگانگ
۱۴ر ستمبر	برہمن بڑیہ
۱۷ر ستمبر	دارالتبلیغ ڈھاکہ
۲۰، ۲۱ر ستمبر	سندر بن
۲۹ر ستمبر	احمد نگر

(قائد عمومی مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

مجالس انصاراللہ ضلع تھرپارکر کا تربیتی اجتماع

مجالس انصاراللہ ضلع تھرپارکر کا سالانہ تربیتی اجتماع مورخہ ۸-۹ر ستمبر ۱۹۶۷ء کو کنری میں منعقد ہو رہا ہے۔ انصاراللہ کو چاہیئے کہ وہ اپنے اِس اجتماع میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر مستفیض ہوں۔

(قائد عمومی مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں تعلیم الاسلام کالج ربوہ کا نتیجہ

(آرٹس گروپ)

تعداد طلباء جن کے نتیجے کا اعلان ہوا ہے ۶۳
جو کامیاب قرار پائے ۴۱
کالج کی فی صد کامیابی ۶۸٫۳ ٪
بورڈ کی فی صد کامیابی ۴۷٫۱ ٪
تعداد طلباء جو کمپارٹمنٹ میں آئے۔ ۳

رول نمبر	نام طالب علم	نمبر حاصل کردہ	ڈویژن
۳۱۶۲۲	شاہد ذراب مخدوم	۵۴۹	II
۳۱۶۲۳	عبدالحفیظ خلیق	۴۳۷	III
۳۱۶۲۷	مرزا رفیق احمد	۴۵۰	II
۳۱۶۲۹	محمد منیر	۶۴۵	I
۳۱۶۳۰	غلام نبی	۵۷۰	II
۳۱۶۳۱	بشیر الدین	۴۳۷	III
۳۱۶۳۲	عبدالسلام چیمہ	۴۹۷	II
۳۱۶۳۳	عزیز احمد شاہد	۳۷۹	III
۳۱۶۳۵	محمد خان رانا	۴۶۵	II
۳۱۶۳۷	خالد محمود	۴۱۹	III
۳۱۶۳۸	محمد اکرم بٹ	۵۰۴	II
۳۱۶۳۹	محمد حنیف سیف	۴۰۱	III
۳۱۶۴۰	چوہدری مختار احمد باجوہ	۴۲۷	III
۳۱۶۴۱	محمد ظفر اللہ خان	۵۳۰	II
۳۱۶۴۳	محمد غفور	۳۷۳	III
۳۱۶۴۶	آفتاب احمد	۴۲۷	III
۳۱۶۴۷	جہانگیر احمد	۳۷۲	III
۳۱۶۴۹	الیس افضل حسین	۴۷۰	II
۳۱۶۵۰	محمد علی حیدری	۴۸۳	II
۳۱۶۵۱	الطاف حسین	۴۷۰	II
۳۱۶۵۲	انوار الحق	۴۱۴	III
۳۱۶۵۳	محمد اجمل خان	۴۷۴	II
۳۱۶۵۵	نذیر احمد نسیم بٹ	۴۳۱	III
۳۱۶۵۶	محمد نواز	۳۸۱	III
۳۱۶۶۲	محمد سلیمان پرویزی	۴۵۵	II
۳۱۶۶۳	رانا محمد اسمٰعیل	۴۴۸	III
۳۱۶۶۵	محمد اقبال	۵۰۰	II
۳۱۶۶۷	عبدالجبار	۵۳۰	II
۳۱۶۶۸	نور محمد چوہدری	۴۷۶	II
۳۱۶۷۰	محمد شفقت	۵۱۵	II
۳۱۶۷۱	مبارک احمد سیف	۵۶۹	II
۳۱۶۷۲	محمد عبدالرشید	۴۲۳	III
۳۱۶۷۳	مبشر احمد ظفر	۵۲۵	II
۳۱۶۷۴	طاہر احمد باجوہ	۵۱۱	II
۳۱۶۷۵	اصغر علی	۵۹۹	II
۳۱۶۷۷	مسعود احمد خالد	۵۷۹	II
۳۱۶۷۹	عبدالحفیظ	۴۰۹	III
۳۱۶۸۰	خواجہ نصیر احمد	۴۶۳	II
۳۱۶۸۱	میاں بشیر احمد	۵۱۰	II
۴۲۶۹۴	محمد اسمٰعیل	۴۲۸	III
۴۲۶۹۶	محمد سعید درانی	۴۹۹	II

کمپارٹمنٹ

رول نمبر	نام طالب علم	مضمون
۳۱۶۲۴	اطہر احمد نظام	انگلش
۳۱۶۴۴	عظمت جاوید ملک	اکنامکس
۳۱۶۶۴	عبدالحیٔ	اکنامکس

نتیجہ بعد میں

رول نمبر	نام طالب علم	
۳۱۶۲۵	شاہد احمد سعدی	R.L.
۳۱۶۲۸	جاوید اقبال شاہد	R.L.
۳۱۶۳۴	سرور احمد	R.L.

میڈیکل گروپ

تعداد طلباء جن کے نتیجے کا اعلان ہوا ہے ۳۱
جو کامیاب قرار پائے ۲۲
کالج کی فیصد کامیابی ۷۸٫۶
بورڈ کی فی صد کامیابی ۴۶٫۵
تعداد طلباء جو کمپارٹمنٹ میں آئے ×

رول نمبر	نام طالب علم	نمبر حاصل کردہ	ڈویژن
۲۰۸۳۶	لئیق احمد انصاری	۵۶۶	II
۲۰۸۳۷	سید انور احمد باہری	۶۸۴	I
۲۰۸۳۸	شاہد احمد	۶۱۰	I
۲۰۸۴۱	ملک فلاح الدین	۴۰۶	III
۲۰۸۴۳	طارق شکیل	۵۲۳	II
۲۰۸۴۴	محمد اکرم	۴۳۰	III
۲۰۸۴۶	محمد یوسف	۴۴۹	III
۲۰۸۴۷	محمد شفیق	۵۴۵	II
۲۰۸۴۹	محمد انور	۵۱۳	II
۲۰۸۵۰	لطیف احمد طاہر	۵۷۸	II
۲۰۸۵۱	عبدالسلام	۴۲۲	III
۲۰۸۵۲	مبشر احمد سلیم	۵۹۷	II
۲۰۸۵۳	منیر احمد	۵۱۵	II
۲۰۸۵۴	محمد داؤد احمد	۶۱۹	I
۲۰۸۵۵	مسعود احمد	۶۳۲	I
۲۰۸۵۶	محمد خالد محمود	۶۰۴	I
۲۰۸۵۷	نعیم اختر صدیقی	۵۱۱	II
۲۰۸۵۹	مرزا فرید احمد	۴۳۴	III
۲۰۸۶۱	محمد مسیح الدین	۴۴۹	III
۲۰۸۶۲	عبدالحمید طاہر	۴۶۷	II
۲۰۸۶۳	ایم خالد احمد	۴۸۶	II
۴۲۵۱۱	عبدالسمیع	۵۰۶	II
کمپارٹمنٹ	×	×	×

نتیجہ بعد میں

رول نمبر	نام طالب علم	
۲۰۸۵۸	عبدالخالق لکھیال	R.L.
۴۲۵۱۴	عبدالکریم	R.L.
۴۲۵۱۵	محمد جمیل	R.L.

نان میڈیکل گروپ

تعداد طلباء جن کے نتیجے کا اعلان ہوا ہے ۵۶
جو کامیاب قرار پائے ۲۸
کالج کی فیصد کامیابی ۵۰ ٪
بورڈ کی فیصد کامیابی ۴۲٫۱ ٪
تعداد طلباء جو کمپارٹمنٹ میں آئے ۴

رول نمبر	نام طالب علم	نمبر حاصل کردہ	ڈویژن
۲۳۰۱۸	عباس احمد	۳۹۱	III
۲۳۰۲۰	محمد آصف خاں	۵۰۰	II
۲۳۰۲۳	شاہد احمد	۵۰۵	II
۲۳۰۲۷	محمد ثقلین	۵۱۲	II
۲۳۰۳۰	منور احمد باجوہ	۳۷۳	III
۲۳۰۳۳	محمد ظفر اللہ اسلم	۴۹۸	II
۲۳۰۳۴	محمد اشفاق	۴۰۵	III
۲۳۰۳۶	حبیب الرحمان	۵۲۶	II
۲۳۰۳۷	سفیر الحق ڈامر	۴۵۸	II
۲۳۰۳۸	محمد بشارت احمد طارق	۵۳۴	II
۲۳۰۳۹	منیر احمد ضیاء	۴۱۸	III
۲۳۰۴۰	آصف علی پرویز	۵۸۴	II
۲۳۰۴۱	ملک محمد احمد طاہر	۴۲۱	III
۲۳۰۴۲	سرور احمد بھٹی	۴۴۳	III
۲۳۰۴۳	حمید الدین ظفر	۵۸۵	II
۲۳۰۴۴	عقیل احمد طاہر	۴۳۷	III
۲۳۰۴۷	نعمت اللہ	۵۳۴	II
۲۳۰۴۸	ودود احمد خاں	۴۹۱	II
۲۳۰۵۰	محمد لطیف	۴۱۶	III
۲۳۰۵۱	امیر احمد	۴۴۴	III
۲۳۰۵۲	عمر دراز حسین	۴۴۳	III
۲۳۰۵۳	لئیق احمد	۴۷۰	II
۲۳۰۵۴	خالد سعید	۵۳۴	II
۲۳۰۵۷	ظفر علی خاں	۵۱۶	II
۲۳۰۶۲	موسیٰ شریف	۳۹۶	III
۲۳۰۶۵	مبارک احمد	۵۰۸	II
۲۳۰۶۶	محمد امین	۴۵۱	II
۲۳۰۶۹	نصیر احمد باجوہ	۵۲۶	II

کمپارٹمنٹ

رول نمبر	نام طالب علم	مضمون
۲۳۰۱۱	لطیف احمد خلیل	ریاضی
۲۳۰۲۸	رانا مبشر احمد بھٹی	ریاضی
۲۳۰۵۸	نعیم حیدر	ریاضی
۲۳۰۶۱	ذوالفقار علی	کیمسٹری

نتیجہ بعد میں

۸ × × ×

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

چندہ سالانہ اجتماع خدام

مجالس چندہ سالانہ اجتماع کی وصولی کی طرف توجہ نہیں دے رہیں۔ جس کے نتیجہ میں مرکز میں اس مد میں بہت کم آمد ہوئی ہے جو تشویش کا باعث ہے۔ مجالس سے التماس ہے کہ چندہ سالانہ اجتماع کی وصولی کی طرف خصوصی توجہ دیں اور اس خیال کو ترک کر دیں کہ اجتماع ابھی دور ہے بلکہ فوری ادائیگی کا انتظام کریں۔ مرکز میں اجتماع کی تیاری کافی پہلے شروع ہو جاتی ہے

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

میری والدہ مورخہ ۱۹ کو فوت ہو گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے

(مسرور الحق موضع میرک ضلع ساہیوال)

درخواستہائے دعا

۱۔ مکرم چوہدری مظفر حسین صاحب سیکرٹری امور عامہ محلہ دارالیمن بوجہ بخار و پیچش بیمار ہیں۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

۲۔ چوہدری منور احمد صاحب صراف گھٹنے کی درد سے سخت لاچار ہیں۔ چلنے پھرنے سے بھی معذور ہیں احباب انکی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرماویں۔

میرا گھٹنہ بھی بہت درد کرتا ہے۔ احباب میرے لئے بھی دعا فرماویں۔

(مرزا محمد حسین چیمہ مسیح بیت الحفیظ ربوہ)

۳۔ میرے والد مکرم عبد الرحیم صاحب کھوکھر حال سائبیریا کو بعض کاروباری مشکلات درپیش ہیں۔ عبد الحکیم ناصر گوجرانوالہ

۴۔ خاکسار کے خالو مکرم عبد الحی صاحب صابر نے ایک امتحان دیا ہے۔ احباب کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (خواجہ عبد المومن گولبازار ربوہ)

۵۔ میرے والد صاحب ایم فضل کریم بھیروی صحت کی خرابی اور آنکھ میں درد کے باعث کمزور ہو گئے ہیں حافظ محمد اکرم لائلپور

۶۔ میرے ماموں مکرم سلطان احمد صاحب سندھ میں فریضہ تبلیغ ادا کرنے کے بعد گھر تشریف لائے ہیں۔ آب وہوا سے متاثر ہو کر ان کی جسمانی حالت کمزور ہو گئی ہے

(قاضی محمد نذر سیکرٹری مال چک چٹھہ ضلع گوجرانوالہ)

۷۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے میری تمام پریشانیاں اور مشکلات دور فرمائے۔ آمین۔ (محمد عمر سبحان بلڈنگ لاہور)

۸۔ ایک غیر احمدی بیوہ بشیراں بیگم بعارضہ فالج علیل ہے اور اب حالت تشویشناک ہو گئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔ (اقبال احمد قائد خدام الاحمدیہ سکندری)

۹۔ مکرم شیخ غلام علی صاحب صدر جماعت حلقہ صدر راولپنڈی عارضی وقف کا وقت گذار کر کوٹلی آزاد کشمیر سے واپس آ رہے تھے بوجہ ایکسیڈنٹ شیخ صاحب کے سینہ میں تکلیف ہے اور ٹانگ ٹوٹ گئی ہے۔

مکرم لئیق احمد صاحب چغتائی پسر بشیر احمد صاحب چغتائی صدر جماعت وارد کینٹ کا گلے کا اپریشن وارڈ میں ہوا ہے۔ جملہ احباب جماعت ہر دو کی صحتیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ فیروز الدین انسپکٹر تحریک جدید راولپنڈی

۱۰۔ میرے بڑے بھائی بشیر احمد مددگار کارکن دفتر نظارت علیا کی بیوی عرصہ تین چار سال سے بیمار ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل شفا عطا فرمادے۔ آمین

(حبیب اللہ شاد کارکن دفتر الوصیت ربوہ)

۱۱۔ میرا چھوٹا بھائی پچھلے دو ماہ سے بخاروں کے درد اور دماغی پریشانیوں سے بیمار چلا آ رہا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں عزیز بھائی کی شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (عبد الرزاق ٹیکسٹائل کالج لاہور)

۱۲۔ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو F.Sc پری میڈیکل کے امتحان میں نمایاں کامیابی عطا کی ہے۔ اب میڈیکل کالج میں داخلہ کیلئے چند مشکلات حائل ہیں۔

(منصور احمد ناظم آف نیر دبی حال ربوہ)

۱۳۔ میری اماں جان چند مہینوں سے معدہ کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ پشاور میں بزرگم بشیر الدین ساقی کے پاس ہیں اور ان کی تکلیف جگر میں کینسر تشخیص ہوئی ہے۔

(سردار عبد القادر سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چنیوٹ)

۱۴۔ میرا دوسرا لڑکا عشرت علی مزید پڑھائی و ملازمت کے لئے انگلستان جا رہا ہے احباب اسکی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (ارشد علی ایڈووکیٹ سیالکوٹ)

۱۵۔ اہلیہ صاحبہ چوہدری فضل احمد صاحب بعارضہ درد گردہ علیل ہیں ان کا اپریشن گورنمنٹ ہسپتال راولپنڈی میں ہوا ہے۔ احباب اپریشن کی کامیابی اور شفایابی کے لئے دعا فرمائیں

(فیروز الدین انسپکٹر تحریک جدید راولپنڈی)

۱۶۔ مجھے قریباً ایک ماہ سے خارش کی تکلیف ہے۔ اب کچھ آرام ہے۔ (خواجہ محمد داؤد گوجرانوالہ)

۱۷۔ خاکسار عرصہ سات سال سے جلد کے مختلف امراض میں مبتلا چلا آ رہا ہے۔ لیکن آجکل تکلیف بہت زیادہ بڑھ گئی ہے۔ (محمد عظیم شاد کراچی)

۱۸۔ مکرم منشی محمد عیسیٰ صاحب ریٹائرڈ سکول ہیڈ ماسٹر بستی حافظ آباد ضلع ڈیرہ غازیخاں کافی عرصہ سے بیمار ہیں اور کمزوری بہت ہو گئے ہیں۔ نیز خاکسار بعض پریشانیوں میں مبتلا ہے احباب جماعت ان سب کے لئے دعا فرماویں۔ (شریف احمد رازی دفتر الفضل ربوہ)

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کار پرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (۲) ان وصایا کو جو نمبر دیئے جاتے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔ (۳) وصیت کنندگان، سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کار پرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۱۸۹۰۰

بشریٰ شاہین بنت شیخ رفیع الدین احمد صاحب قوم شیخ قانون گو پیشہ خانہ داری عمر ۲۳ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن نمبر ۱۳۹/۲ پی۔ای۔سی۔ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی نمبر ۲۹ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے:-

۱۔ میرا نکاح مبلغ چھ ہزار روپیہ حق مہر پر جو بذمہ خاوند ہے پڑھا گیا تھا مگر میرا رخصتانہ ابھی تک نہیں ہوا۔

۲۔ میرا زیور تفصیل ذیل ہے۔

(۱) کانٹے طلائی ۲ جوڑی وزنی ۱/۲ ۱ تولہ

(۲) انگوٹھیاں طلائی ۳ عدد وزنی ایک تولہ

(۳) ٹکہ طلائی ایک عدد وزنی ایک تولہ

(۴) ہار طلائی ایک عدد وزنی تین تولہ

(۵) لاکٹ طلائی ایک عدد وزنی ایک تولہ

جملہ وزن ۷ ۱/۲ تولے مالیتی ۹۰۰/- روپے۔

اس کے علاوہ میری اور جائیداد کوئی نہیں ہے۔

میں اپنے مندرجہ بالا جائیداد (حق مہر اور زیورات) کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اس وقت میری کوئی آمد نہیں اگر کسی وقت کوئی ذریعہ آمد پیدا ہو جائے تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی ادائیگی میرے ذمہ ہوگی۔

نیز میری وفات پر میری جس قدر جائیداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔ شرط اول ۷/- روپے

الامۃ: بشریٰ شاہین بقلم خود

گواہ شد:- منیر احمد ملک ولد ملک عزیز احمد صاحب ۱۰۸/۷۔ ۷۔۴۔۱ ناظم آباد۔ کراچی۔

گواہ شد:- شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

مسل نمبر ۱۸۹۰۱

عائشہ خاتون زوجہ عبد الجلیل خان صاحب قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر ۵۳ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن ۲/۹/۷۶ پی۔ای۔سی۔ایچ۔ایس۔ کراچی نمبر ۲۹۔ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے

۱۔ میرا حق مہر بذمہ خاوند مبلغ دو ہزار روپیہ (۲۰۰۰/-) ہے۔

۲۔ میرا زیور تفصیل ذیل ہے:-

۱۔ چوڑیاں طلائی ۴ عدد وزن ۶ تولہ

۲۔ کانٹے طلائی ایک جوڑی وزنی ۱/۲ تولہ

کل وزن ۶ ۱/۲ تولہ

قیمت ۸۰۰/- روپیہ ہے۔

اس کے علاوہ میری اور کوئی جائیداد نہیں۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے (حق مہر اور زیورات) کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد میں کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اس وقت میری کوئی آمد نہیں ہے اگر کسی وقت کوئی آمد کا ذریعہ پیدا ہو جائے۔ تو اس کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی ادائیگی میرے ذمہ ہوگی۔ نیز میری وفات پر میری جس قدر جائیداد ثابت [illegible] اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ کی جائے۔

شرط اول ۳/- روپے۔

الامۃ: عائشہ خاتون بقلم خود۔

گواہ شد۔ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

گواہ شد: نعیم خان ولد عبد الجلیل خان صاحب پسر موصیہ۔ پی۔ای۔سی۔ایچ سوسائٹی ۲/۹/۷۶ کراچی

مسل نمبر ۱۸۹۰۲

فرخندہ اختر زوجہ عطاء اللہ قوم جٹ چیمہ پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار النصر غربی ڈاک خانہ ربوہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں:-

میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے اس کے علاوہ میری کوئی جائیداد نہیں۔ زیورات

گلوبند طلائی وزنی ۱/۲ ۲ تولہ مالیت ۲۸۰/-

کانٹے طلائی وزنی ۱/۲ ۱ تولہ مالیت ۱۸۰/-

انگوٹھی طلائی وزنی ۳ ماشہ مالیت ۳۰/-

ایک گھڑی مالیتی ۷۰/-

حق مہر بذمہ خاوند ۳۲/۳۷

کل میزان ۵۹۲/۳۷

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد ۵۹۲/۳۷ روپے کی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات کے بعد میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے کوئی آمد نہیں۔ اگر آئندہ کوئی ذریعہ آمد پیدا ہوگی تو اس کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی

... ...

... ...

... ...

... ...

... ...

... ...

... ...

... ... میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔ شرط اول ۳/۵۰ روپے

الامۃ: بقلم خود فرخندہ اختر۔

گواہ شد: عطاء اللہ بقلم خود

گواہ شد: غلام قادر کارکن کرسیاں دار النصر ربوہ

مسل نمبر ۱۸۹۰۳

عبد العزیز طاہر ولد چوہدری اللہ رکھا صاحب قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر ۲۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن دار البرکات ربوہ ڈاک خانہ ربوہ ضلع جھنگ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں مجھے ماہانہ ۱۵/- روپے جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی۔ بطور وصیت ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ ۲۲/۲/۶۷ سے نافذ کی جائے۔ شرط اول ۱/۵۰ روپے

العبد: عبد العزیز طاہر متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ محلہ دار البرکات ربوہ۔ ضلع جھنگ۔

گواہ شد:- مبارک احمد شاہد ولد ٹھیکیدار فضل دین مرحوم معرفت ٹھیکیدار محمد اصغر ربوہ محلہ دار البرکات ضلع جھنگ۔

گواہ شد: محمد یوسف ولد چوہدری محمد حسین گجرانی۔ معرفت چوہدری محمد حسین ۲۵/ہ دار البرکات ربوہ ضلع جھنگ

مسل نمبر ۱۸۹۰۴

راجہ حفیظ احمد جنجوعہ ولد ڈاکٹر محمد دین صاحب جنجوعہ پیشہ زمیندار عمر ۲۳ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن دہاڑی ڈاک خانہ دہاڑی ضلع ملتان مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۱/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔ میں والد صاحب کی زمینوں پر زمیندارہ کرتا ہوں میرے والد صاحب مجھے گزارہ کے لئے ۵۰/- ماہوار دیتے ہیں میں اپنے اس الاؤنس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ اگر کوئی اور ذریعہ آمد پیدا ہو جائے یا میں زندگی میں کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد میری جو جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت جو کہ میری زندگی کی آخری وصیت ہے ہر حالت میں قائم رہے گی انشاء اللہ اور تاریخ تحریر سے نافذ ہوگی۔

شرط اول ۱۲/۵۰ روپے۔

العبد: حفیظ احمد ولد ڈاکٹر محمد الدین۔ الف بلاک دہاڑی ضلع ملتان۔

گواہ شد۔ ظہور احمد آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ۔

گواہ شد:- ملک مسعود احمد مجاہد ربوہ موصی ۱۵۵۷۰ سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ مغل پورہ لاہور

بفضلہ تعالیٰ

آٹھویں سے نویں کے خواہشمند طلباء اور ان کے والدین توجہ فرمائیں کم خرچ بالا نشین۔ عبد الرحمن اتالیق اتالیق منزل دار الصدر غربی الف ربوہ

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے،

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ مساجد اور احمدی خواتین

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

الحمد للہ! زیر رپورٹ ہفتہ گزشتہ یعنی ۱۶ اگست تا ۲۲ اگست تک احمدی مستورات کی طرف سے چندہ مساجد میں ایک ہزار چونسٹھ روپے کے وعدہ جات اور اتنی ہی وصولی ہوئی ہے گویا ۲۲ اگست تک وعدہ جات کی کل مقدار چار لاکھ پینتالیس ہزار سات سو نوے روپے اور کل وصولی تین لاکھ نواسی ہزار چار سو بیس روپے ہو چکی ہے۔

اللہ تعالیٰ کا بڑا ہی فضل اور احسان ہے کہ ایک چھوٹی سی جماعت کی مستورات کو اس نے اتنی بڑی رقم جمع کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ لیکن جب تک ہم اپنے کئے ہوئے وعدہ کو پورا نہ کر لیں ہمیں مطمئن نہیں ہونا چاہیئے۔ ابھی ایک لاکھ دس ہزار کی مزید رقم کی ضرورت ہے جس رفتار سے گزشتہ چند ماہ سے چندہ آرہا ہے۔ اگر آئندہ بھی اسی رفتار سے آتا رہا تو بہت لمبا عرصہ اس رقم کے پورا کرنے کے لئے درکار ہوگا۔ مومن کا قدم ترقی کی طرف جاتا ہے رکتا نہیں۔

پس میں اس اعلان کے ذریعہ تمام لجنات کو اور تمام احمدی خواتین کو توجہ دلاتی ہوں کہ ایک احمدی عورت بھی ایسی نہیں رہنی چاہیئے جس نے اس مبارک تحریک میں حصہ نہ لیا ہو۔ تمام عہدہ داران کو چاہیئے کہ وہ اپنی مساعی کو تیز تر کر دیں اور جلد سے جلد اس چندہ کو ختم کرنے کی کوشش کریں۔ تمام احمدی بہنوں سے میری درخواست ہے کہ اگر ان سے کوئی چندہ لینے نہ جائے تو وہ براہ راست اپنا چندہ مجھے بھجوا دیں۔ اسی طرح جن مقامات میں لجنات کی تنظیم نہیں وہ براہ راست یا اپنے مقامی پریذیڈنٹ کے ذریعہ چندہ بھجوا دیں۔ اسی طرح وہ خواتین جنہوں نے وعدہ کیا ہوا ہے لیکن ابھی تک اپنا وعدہ ادا کرنے کی توفیق نہیں ملی جلد سے جلد وعدہ ادا کرنے کی طرف توجہ کریں ہو لاکھ چھپن ہزار کی رقم ایسی ہے جس کے وعدے آئے ہوئے ہیں لیکن ادائیگی نہیں ہوئی۔

تمام وہ طالبات جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال مڈل۔ میٹرک یا ایف اے میں کامیاب ہوئی ہیں وہ اپنی کامیابی کی خوشی میں کم از کم دس روپے ضرور مسجد کے لئے دیں۔

خاکسار مریم صدیقہ
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

شکریہ احباب

اللہ تعالیٰ کے خاص الخاص فضل اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کے نتیجہ میں حکومت پاکستان کی طرف سے خاکسار کو تمغۂ خدمت ملنے پر بہت سے دوستوں نے بذریعہ ٹیلی فون۔ ٹیلیگرام و خطوط مبارکباد کے پیغام بھیجے ہیں۔ ان سب احباب کا تہ دل سے شکرگزار ہوں۔ فرداً فرداً احباب کو جواب دینے کی کوشش کروں گا۔ فی الحال بذریعہ اخبار الفضل سب مہربان بھائیوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے مزید ترقی رحمت اور اولاد کے خادم دین بننے اور دینی و دنیوی حسنات کے لئے عاجزانہ دعاؤں کی درخواست کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ مجھے اور میری اولاد کو اپنے فضل سے ہمیشہ نوازتا رہے۔

دعاؤں کا محتاج۔ ایم اسلم۔ جاوید تمغۂ خدمت
بی۔ اے۔ سی۔ ٹی۔ ڈی۔ ایس۔ سب ڈویژنل
آفیسر ٹیلیفونز ساہیوال و منٹگمری۔

والی بال میچ: ربوہ ۲۶ اگست کو بجے شام پی اے ایف سرگودھا کی والی بال ٹیم میچ کھیلنے آئی۔ غلہ منڈی میں میچ ہوا مقامی ٹیم دو گیموں سے میچ جیت گئی۔

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں داخلہ

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں گیارھویں جماعت کلاس کا داخلہ ۲ ستمبر ۱۹۶۷ء سے شروع ہوگا اور دس روز تک بغیر لیٹ فیس کے جاری رہے گا۔

درخواستیں مجوزہ فارم پر جو کہ کالج آفس سے مل سکتی ہیں ۳۱ اگست تک مع کیریکٹر اور پروویژنل سرٹیفیکیٹ دفتر کالج میں پہنچ جانی چاہئیں۔

ہونہار اور مستحق طالبات کے لئے فیس معافی اور وظائف کی مراعات۔ اعلیٰ تعلیم شاندار نتائج پاکیزہ ماحول۔

کالج کے ساتھ ہوسٹل کا تسلی بخش انتظام موجود ہے۔

انٹرویو:- ربوہ کی امیدوار طالبات کے لئے ۲ تا ۸ ستمبر } ۸ تا ۱۲ بجے دوپہر
بیرون ربوہ کی امیدوار طالبات کے لئے ۹ تا ۱۱ ستمبر }

(پرنسپل)

بارہواں مرکزی سالانہ اجتماع انصار اللہ

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا بارہواں سالانہ اجتماع ان شاء اللہ العزیز مورخہ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹ اکتوبر ۱۹۶۷ء بروز جمعہ۔ ہفتہ، اتوار۔ ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انصار اللہ کو چاہیئے کہ اس اجتماع میں شمولیت کے لئے ابھی سے تیاری شروع فرما دیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

محترم صفدر علی خان صاحب سیکرٹری جنرل پاکستان ریڈ کراس کا نیا اعزاز

صدر مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے مورخہ ۱۴ اگست ۱۹۶۷ء کو یوم آزادی کی پر مسرت تقریب کے موقعہ پر محترم صفدر علی خان صاحب سیکرٹری جنرل پاکستان ریڈ کراس کو قوم و ملک کے لئے ان کی نمایاں خدمات کے صلہ میں ستارۂ قائد اعظم کا اعزاز عطا کیا ہے قبل ازیں مورخہ ۲۳ مارچ ۱۹۶۰ء کو یوم پاکستان کے موقعہ پر صدر مملکت کی طرف سے آپ کو ستارۂ خدمت کا اعزاز عطا کیا تھا۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو نیا اعزاز مبارک کرے اور آپ کو ملک و قوم اور انسانیت کی بیش از پیش خدمات کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

درخواست دعا

مشرقی پاکستان سے بذریعہ خط اطلاع ملی ہے کہ میرے والد بزرگوار محترم جناب مولوی قدرت اللہ صاحب کی صحت دن بدن خراب ہوتی جا رہی ہے اور بڑھاپے کی وجہ سے کمزوری بڑھتی جا رہی ہے۔

احباب جماعت درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامل و عاجل شفا اور لمبی عمر والی زندگی عطا فرمائے اور ان کا سایہ دیر تک قائم رکھے آمین۔ (محمد انیس الرحمٰن صاحب وقف زندگی بنگالی واقف زندگی متعلم جامعہ احمدیہ۔ ربوہ)

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد ہے کہ

"امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ جمع کرانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمت دین بھی"

(امانت فنڈ تحریک جدید)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴